23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 24 اگست 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

2۔ زراعت

3۔ اطلاعات و ثقافت

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری سے متعلقہ تفصیلات

*7413: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تمام یونین کونسلز میں ویٹرنری ہسپتال یا ڈسپنسری موجود ہے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) اس ضلع کی جن یونین کونسلز میں ویٹرنری ہسپتال یا ڈسپنسری موجود نہیں ہے کیا حکومت وہاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) جن ڈسپنسریز یا ویٹرنری ہسپتال میں استعداد سے زیادہ جانور آتے ہیں کیا حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ لائیو سٹاک کی ترقی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ہ) کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جانوروں کے علاج کے لئے محکمہ کے پاس موبائل یونٹ بھی ہیں اگر ایسا ہے تو ان کی تعداد اور ان میں فراہم کردہ سہولیات کی تفصیلات ایوان میں فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ اس وقت حکومت کی کوئی ایسی پالیسی نہ ہے۔ محکمہ کی پالیسی کے مطابق ہر 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک ویٹرنری ادارہ ہونا چاہیے۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 85 یونین کونسلز ہیں۔ ہر یونین کونسل میں ایک ویٹرنری اادارہ کام کر رہا ہے۔ اس وقت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 155 ویٹرنری ادارہ جات کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ویٹرنری ہسپتال	20
ویٹرنری ڈسپنسریاں	26
ویٹرنری سنٹر	60

اے آئی سنٹر	05
اے آئی سب سنٹر	42
پولٹری سنٹر	02

(ب) کیونکہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تمام یونین کونسلز میں ویٹرنری ادارہ جات موجود ہیں۔ لہذا وہاں نئے ادارے بنانے کی ضرورت نہ ہے۔ تاہم تمام ہسپتال اور ڈسپنسریاں ضلع میں موجود لائیوسٹاک پاپولیشن کی ضرورت کے مطابق ہیں۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جن ویٹرنری ہسپتالوں میں استعداد سے زیادہ جانور علاج کے لیے آتے ہیں ان میں ویٹرنری ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ، گوجرہ اور پیر محل شامل ہیں ان کو ماڈل ویٹرنری ہسپتال کا درجہ دے دیا گیا ہے ان کی اپ گریڈیشن کے لیے حکومت پنجاب نے فنڈز جاری کر دیئے ہیں انکی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لائیوسٹاک کی ترقی کے لئے محکمہ نے جو اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ غریب و بیوہ خواتین کے لیے جانوروں کی مفت تقسیم

۲۔ موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز کا قیام

۳۔ پیراویٹرنری سٹاف کے لیے موٹر سائیکل کی تقسیم

۴۔ ادویات کی وافر مقدار میں فراہمی

۵۔ ماس ویکسینیشن پروگرام (تمام جانوروں کی مفت ویکسین کا پروگرام)

۶۔ جانوروں میں کرم کش ادویات کی مہم

۷۔ دیہی علاقوں میں پولٹری یونٹس کی تقسیم

۸۔ کٹا بھینس بچاؤ اور کٹا فربہ کرنے کی سکیم جس میں کٹا بھینس بچاؤ کیلئے 6500 روپے اور کٹا فربہ کرنے پر 4000 روپے لائیوسٹاک بریڈرز کو فراہم کرنا۔

۹۔ فارمرز کی سہولت کیلئے محکمہ کی ہیلپ لائن 0800-9211-08000 کا اجراء

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جانوروں کے علاج کے لئے محکمہ لائیوسٹاک نے دو موبائل یونٹ قائم کیے ہیں جن میں ایک یونٹ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل گوجرہ کے لیے ہے جبکہ ایک یونٹ تحصیل پیر محل اور تحصیل کمالیہ کے لیے ہے ان میں جانوروں کی ویکسینیشن، علاج معالجہ، جدید طریقہ افزائش نسل اور مع عملہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

ضلع میانوالی: جعلی ادویات اور کھاد کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*7499: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں اور ان دفاتر میں کیا خدمات سرانجام دی جاتی ہیں؟

(ب) کیا اس ضلع میں جعلی اور غیر معیاری ادویات اور کھادوں کی روک تھام کے لئے محکمہ زراعت کا کوئی ادارہ / شعبہ اور ملازمین کام کر رہے ہیں اگر ہاں تو ان کے نام اور عہدہ جات کیا ہیں؟

(ج) یکم جنوری 2015 سے آج تک کتنے زرعی ادویات اور کھاد ڈیلر کے خلاف جعلی اور غیر معیاری ادویات اور کھاد فروخت کرنے پر قانونی / محکمانہ کارروائی کی گئی، ان ڈیلر کے نام اور شہر کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس ضلع میں غیر معیاری اور جعلی ادویات و کھاد کی فروخت عام ہیں حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 مئی 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ زراعت کے کل 24 دفاتر ہیں۔ جائے مقام اور خدمات کی شعبہ وار تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع میانوالی میں جعلی اور غیر معیاری زرعی ادویات اور کھادوں کی روک تھام کے لئے محکمہ زراعت کے شعبہ توسیع اور شعبہ پیسٹ وارننگ کے درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام اور عہدہ جات کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

نام	عہدہ	تحصیل
ملک محمد اعجاز	ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)	میانوالی
محمد طارق محمود	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)	میانوالی
ملک محمد نواز	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)	پپلاں
نذیر احمد آسی	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)	عیسیٰ خیل
ذوالفقار علی	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (پلانٹ پروٹیکشن)	میانوالی

(ج) یکم جنوری 2015 سے آج تک زرعی ادویات کے کل 261 نمونہ جات حاصل کئے گئے جن میں 2 نمونہ جات غیر معیاری پائے گئے جس پر متعلقہ افراد کے خلاف FIR درج کرواکر قانونی کارروائی شروع کی گئی جبکہ کھادوں کے 54 نمونہ جات لئے گئے جن میں سے کوئی بھی نمونہ ان فٹ نہ ہوا۔ بہر حال یوریا کھاد مہنگی بیچنے پر 42000 روپے جرمانہ اور 1 ایف آئی آر درج کروائی گئی۔

اس کے علاوہ درج بالا عرصہ کے دوران 2 عدد چھاپے مارے گئے جن میں غیر قانونی ادویات کی فروخت پر 2 دکانداروں کے خلاف FIR درج کر کے ملزمان کو گرفتار کروایا گیا۔ تفصیلات (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ ضلع میانوالی میں غیر معیاری اور جعلی زرعی ادویات و کھاد کی فروخت عام ہے۔ ضلع بھر میں تعینات 4 انسپکٹران قانون کے تحت بھرپور کارروائی کرتے ہیں اس کے علاوہ ضلعی سطح پر ٹاسک فورس کمیٹیاں بنائی گئی ہیں جو ڈی سی او کی زیر نگرانی کام کرتی ہیں تاکہ زمینداروں کو معیاری کھادیں اور زرعی ادویات بآسانی مل سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2016)</u>

فیصل آباد:۔ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس سے متعلقہ تفصیلات

*7688: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف)ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس فیصل آباد میں کتنا سٹاف ڈیوٹی سر انجام دے رہاہے ؟

(ب)درج بالاآفس میں کتنی منظور شدہ اسامیاں خالی پڑی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج)درج بالاآفس کے کیافرائض ہیں اوراس آفس نے صحافیوں کو15۔2014 میں کیا سہولیات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی9اپریل2016تاریخ ترسیل 2جولائی2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلعی دفتر اطلاعات فیصل آباد میں 24ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ وگریڈ		تعداد
1۔	ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز	BS-19	01
2۔	ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز	BS-18	01
3۔	انفارمیشن آفیسر	BS-17	01
4۔	اسسٹنٹ	BS-16	01
5۔	سٹینو گرافرانگلش	BS-14	01
6۔	سٹینو گرافراردو	BS-14	01
7۔	سینئر فوٹو گرافر	BS-14	01
8۔	سینئر کلرک	BS-14	01
9۔	فوٹو گرافر	BS-13	02
10۔	ٹیلکس آپریٹر	BS-12	01
11۔	آپریٹر	BS-10	01

12۔	جونئیر کلرک	BS-11	02
13۔	ڈرائیور	BS-04	02
14۔	ہیلپر	BS-03	01
15۔	دفتری	BS-02	01
16۔	نائب قاصد	BS-01	03
17۔	ڈاک رنر	BS-01	01
18۔	کلینر	BS-01	01
18۔	خاکروب	BS-01	01
	ٹوٹل		24

ب)مذکورہ آفس میں 06 منظور شدہ آسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ
1۔	ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز	BS-18
2۔	سپریٹنڈنٹ	BS-17
3۔	سینئر کلرک	BS-14
4۔	آرٹیکل رائٹر	BS-11
5۔	ڈاک روم اٹینڈنٹ	BS-05
6۔	چوکیدار	BS-01

ضلعی دفتر اطلاعات فیصل آباد میں ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز، سپریٹنڈنٹ اور سینئر کلرک کی خالی آسامیاں پروموشن کوٹہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ عنقریب DPC کے تحت مذکورہ اسامیوں پر افسران و ملازمین کو ترقی دے دی جائے گی۔ آرٹیکل رائٹر، ڈاک روم اٹینڈنٹ اور چوکیدار کی اسامیوں کو حکومتی پابندی ختم ہونے پر قواعد و ضوابط کے مطابق پُر کر لیا جائے گا۔

(ج) ضلعی دفتر اطلاعات فیصل آباد محکمہ اطلاعات وثقافت پنجاب کے ماتحت اپنے فرائض انجام دیتا ہے۔ جس کا بنیادی فرض ضلعی انتظامیہ کو صحافتی اعتبار سے سہولیات فراہم کرنا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کئے گئے اقدامات کو اُجاگر کرنا۔

2۔ ڈویژنل دفتر فیصل آباد میں صحافی حضرات کو ایکریڈیشن کارڈ کے اجراء کے ضمن میں معاونت فراہم کرنا۔

3۔ ڈویژنل دفتر فیصل آباد نے متعدد بار ضلعی انتظامیہ و دیگر عہدہ داران اور فیصل آباد پریس کلب کے مابین میٹنگز انعقاد ممکن بنانا اور بہتر تعلقات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرنا۔

4۔ صحافی حضرات کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنا۔

5۔ سرکاری محکموں کے متعلق خبروں کا اجراء اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے عہدہ براہونے کے سلسلے میں معاونت فراہم کرنا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2016)</u>

<u>ضلع گوجرانوالہ میں ویٹرنری ہسپتالوں و دیگر اداروں سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*7454: چودھری اشرف علی انصاری:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریز اور لیبارٹریز کہاں کہاں پر قائم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال ڈسپنسریز اور لیبارٹریز ابھی تک الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے مشین سمیت دیگر بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں لیبارٹریز کا دائرہ کار ابھی تک تحصیل کی سطح تک نہ بڑھایا گیا ہے؟

(د) اگر مندرجہ بالا اجزاء کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں قائم ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریز اور لیبارٹریز کی تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال، ڈسپنسریز اور لیبارٹریز ابھی تک الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے مشین کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں لیبارٹریز کا دائرہ کار ابھی تحصیل کی سطح تک نہ بڑھایا گیا ہے۔

(د) حکومت پنجاب محکمہ لائیوسٹاک کی ترویج و ترقی پر بڑے زور و شور سے عمل پیرا ہے اور جلد ہی حکومت ان مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)</u>

<u>صوبہ میں آلو کی پیداوار و دیگر متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*7660: ملک محمد احمد خان</u>: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سال 2012 سے 2015 تک آلو کی پیداوار کتنی ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران آلو کی قیمت حکومت نے کیا مقرر کی تھی؟

(ج) ان سالوں کے دوران آلو کی کاشت پر فی ایکڑ اندازاً کتنی رقم کسانوں کی خرچ ہوئی اور ان کو ان سالوں کے دوران کتنی رقم فی ایکڑ اس فصل سے موصول ہوئی؟

(د) کیا آلو کی فروخت سے جو آمدن ہوئی وہ کسانوں کی خرچ کردہ رقم سے زیادہ ہے یا کم؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیرزراعت

(الف)صوبہ پنجاب میں سال2012 سے2015 تک آلو کی پیداوار اس طرح رہی:۔

سال	پیداوار (ہزار ٹن)
2011-12	3235.3
2012-13	3639.1
2013-14	2743.3
2014-15	3839.3

(ب)حکومت پنجاب آلو کی قیمت مقرر نہیں کرتی بلکہ آلو کی قیمت مارکیٹ میں طلب و رسد کے مطابق خود ہی طے ہوتی ہے۔

(ج)ان سالوں کے دوران پنجاب میں آلو کی کاشت پر فی ایکڑ اوسطاً خرچ اور فی ایکڑ حاصل ہونے والی آمدن اس طرح رہی:۔

سال	فی ایکڑ خرچہ (روپوں میں)	فی ایکڑ پیداوار (40کلو گرام)	قیمت فی 40کلو گرام (روپوں میں)جنوری تا اپریل میں آلو کی اوسط مارکیٹ قیمتیں)	فی ایکڑ آمدن (روپوں میں)	بچت فی ایکڑ(روپوں میں)
2011-12	90317	202.00	505.50	102111	11794
2012-13	76857	242.70	514.20	124796	47939
2013-14	84269	200.09	1222.30	244570	160301
2014-15	106429	261.12	553.00	144399	37970

(د) جیسا کہ جز(ج) میں دیئے گئے گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ آلو کی فی ایکڑ آمدن فی ایکڑ خرچ سے زیادہ ہے۔ لیکن اس بات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ آلو کی برداشت کے وقت اس کی مقامی منڈی میں قیمت کیا تھی۔ لہٰذا یہ اوسط تمام کاشتکاروں پر ایک ہی وقت میں لاگو نہیں کی جا سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2016)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ اطلاعات کے دفاتر اور ان کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7690: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اطلاعات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے سال 15-2014 اور 16-2015 کے اخراجات بتائیں نیز ان سالوں کے دوران حکومت کی طرف سے سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2016)

جواب

وزیر اطلاعات و ثقافت

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ اطلاعات حکومت پنجاب کا ایک ڈویژن آفس کمشنر کمپلیکس میں قائم ہے جبکہ اس کے ماتحت مندرجہ ذیل ضلعی دفاتر کام کر رہے ہیں:۔

1۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، جھنگ

2۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس، ٹوبہ ٹیک سنگھ

(ب) ان دفاتر کے مالی سال 2015-2014 اور 2016-2015 کے سالانہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ضلعی دفتر اطلاعات، فیصل آباد

برائے مالی سال (2015-2014) بجٹ گرانٹ

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ	8447380/- روپے
متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ	1442800/- روپے

ٹوٹل 9890180/- روپے

اخراجات برائے مالی سال(2014-2015)

تنخواہوں اورالاؤنسز کی مد میں سالانہ اخراجات 8313520/- روپے

متفرق کی مد میں سالانہ اخراجات 1360508/- روپے

ٹوٹل 9674028/- روپے

ضلعی دفتر اطلاعات جھنگ

برائے مالی سال(2014-2015) بجٹ گرانٹ

تنخواہوں اورالاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ 3086100/- روپے

متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ 853400/- روپے

ٹوٹل 3939500/- روپے

برائے مالی سال(2014-2015) اخراجات

تنخواہوں اورالاؤنسز کی مد میں سالانہ اخراجات 2136579/- روپے

متفرق کی مد میں سالانہ اخراجات 424698/- روپے

ٹوٹل 2561277/- روپے

ضلعی دفتر اطلاعات ٹوبہ ٹیک سنگھ

برائے مالی سال(2014-2015) بجٹ گرانٹ

تنخواہوں اورالاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ 2255300/- روپے

متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ 510200/- روپے

ٹوٹل 2765500/- روپے

برائے مالی سال(2014-2015) اخراجات

تنخواہوں اورالاؤنسز کی مد میں سالانہ اخراجات 1893670/- روپے

متفرق کی مد میں سالانہ اخراجات 402180/- روپے

ٹوٹل	-/2295850روپے

ضلعی دفتر اطلاعات، فیصل آباد

برائے مالی سال(2016-2015)بجٹ گرانٹ

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ	-/10452994روپے
متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ	-/1164700روپے
ٹوٹل	-/11617694روپے

برائے مالی سال(2016-2015)اخراجات

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ اخراجات	-/10156170روپے
متفرق کی مد میں سالانہ اخراجات	-/1139155روپے
ٹوٹل	-/11295325روپے

ضلعی دفتر اطلاعات جھنگ

برائے مالی سال(2016-2015)بجٹ گرانٹ

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ	-/2237500روپے
متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ	-/818978روپے
ٹوٹل	-/3056478روپے

برائے مالی سال(2016-2015)اخراجات

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ اخراجات	-/1882821روپے
متفرق کی مد میں سالانہ اخراجات	-/554382روپے
ٹوٹل	-/2437203روپے

ضلعی دفتر اطلاعات ٹوبہ ٹیک سنگھ

برائے مالی سال(2016-2015)بجٹ گرانٹ

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ بجٹ	-/2099900روپے

متفرق کی مد میں سالانہ بجٹ	642200/- روپے
ٹوٹل	2742100/- روپے

برائے مالی سال (2015-2016) اخراجات

تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں سالانہ اخراجات	1982620/- روپے
متفرق کی مد میں سالانہ اخراجات	596418/- روپے
ٹوٹل	2579038/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2016)

صوبہ میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے فارم سے متعلقہ تفصیلات

*7590: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے کتنے فارم موجود ہیں ان کے نام مقامات اور خصوصی فیلڈ کے حوالے سے تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا مذکورہ فارموں میں ریسرچ ورک بھی کیا جارہا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت پرائیویٹ فارموں کے قیام کے لئے عوام کو سہولیات دیتی ہے اگر ہاں تو ان سہولیات کے متعلق آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک پنجاب کے زیر انتظام نظامت لائیوسٹاک فارمز لاہور کے تحت صوبہ میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے 17 فارمز موجود ہیں ان کے نام اور مقامات کی تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان فارمز کا بنیادی مقصد پنجاب کی علاقائی

جانوروں کی نسلوں کو محفوظ بنانا ہے۔اس کے علاوہ اعلیٰ خواص کے حامل نر و مادہ جانوروں کی افزائش، نر جانوروں کی ترسیل برائے نسل کشی، تحقیق امور اور اس کے نتائج کو تعلیمی اور تحقیقاتی اداروں کو مہیا کرنا شامل ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ان لائیو سٹاک فارمز و مطالعاتی اداروں کی معاونت سے تحقیق / ریسرچ ورک ایک مسلسل عمل ہے، جو کہ مختلف پہلوؤں پر کیا جاتا ہے مثلاً خوراک، افزائش، نسل کشی وغیرہ۔ صوبہ پنجاب کے مختلف مقامی نسل کے جانوروں بشمول بھینس، گائے، بھیڑ، بکری اور اونٹ پر ان فارمز میں ریسرچ کی جاتی ہے جس کی تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ لائیو سٹاک پنجاب پرائیویٹ فارموں کے قیام کے لئے تکنیکی رہنمائی اور طبی سہولیات برائے عمومی اور وبائی امراض و حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ڈیری فارمنگ، کٹڑا بچھڑا فارمنگ برائے گوشت، بھیڑ و بکری فارمنگ، لیئر و برائلر پولٹری فارمنگ کے قیام میں مشاورت اور گائیڈ لائن فراہم کرتی ہے۔ ریڈیو ٹاک / لٹریچر کی پرنٹنگ و ترسیل جو دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے سلسلہ میں اہم اقدامات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17اگست 2016)

محکمہ کے ادارہ جات، بجٹ اور خدمات سے متعلقہ تفصیلات

*7700: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اطلاعات و ثقافت کے تحت کل کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان تمام محکمہ جات کی ملازمین کے سالانہ بجٹ کی مکمل تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) سال 16۔2015 میں ان محکمہ جات نے کیا خدمات سرانجام دیں یا کون کون سے ایونٹ یا پروگرامز منعقد کروائے تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) محکمہ اطلاعات وثقافت کے تحت کل 12 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) لاہور آرٹس کونسل
(۲) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر
(۳) پنجاب کونسل آف دی آرٹس
(۴) لاہور میوزیم
(۵) بہاولپور میوزیم
(۶) لائل پور میوزیم
(۷) اسلامک آرٹس انسٹیٹیوٹ
(۸) مجلس ترقی ادب
(۹) نظریہ پاکستان
(۱۰) بابِ پاکستان فاؤنڈیشن
(۱۱) پنجاب فلمز سنسر بورڈ
(۱۲) ڈی جی پی آر

(ب) تمام محکمہ جات کے ملازمین کا سالانہ بجٹ مبلغ۔/1,457,301,000 روپے ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) سال 16۔2015 کے دوران سرانجام دی گئی خدمات و منعقدہ ایونٹس اور منعقد کیے گئے پروگرام۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2016)

ضلع لیہ:انگورا گوٹ فارم سے متعلقہ تفصیلات

*7817: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیو سٹاک انگورا گوٹ فارم رکھ خیر یوالہ ضلع لیہ کی کل کتنی اراضی ہے، کتنی اراضی پر ناجائز قابضین کا قبضہ ہے کیا حکومت پنجاب ناجائز قابضین سے یہ سرکاری زمین واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ب) کیا قبل ازیں ان ناجائز قابضین سے زمین واگزار کرانے کے لئے محکمہ لائیو سٹاک نے کوئی کارروائی کی ہے نیز اس سرکاری رقبہ سے سالانہ محکمہ کو کتنی انکم ہوتی ہے؟

(ج) لائیو سٹاک انگورا گوٹ فارم میں کتنے سرکاری ملازم تعینات ہیں اس وقت مذکورہ فارم میں موجود جانوروں کی تعداد کتنی ہے اور وہ کون کون سی نسل کے ہیں؟

(د) مذکورہ فارم کے سالانہ اخراجات کی تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ یہاں پر تمام قبضہ جات سرکاری اہلکاروں نے کروائے ہیں اور اب وہاں پر لوگوں نے مکانات تعمیر کر کے بستیاں آباد کر رکھی ہیں۔ محکمہ نے ان قبضہ کروانے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے تو بیان کی جائے اگر نہیں لائی گئی تو اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیو سٹاک انگورا گوٹ فارم رکھ خیر یوالہ ضلع لیہ کی کل اراضی 14,472 ایکڑ ہے۔ 222 ایکڑ 5 کنال 8 مرلے پر ناجائز قابضین کا قبضہ تھا۔ محکمہ نے امسال 192 ایکڑ 3 کنال ناجائز قابضین سے یہ سرکاری زمین واگزار کروا کر فارم کے قبضہ میں لے لی ہے اور باقی 30 ایکڑ 2 کنال 8 مرلے بھی جلد ہی واگزار کروالی جائے گی۔

(ب)فارم انتظامیہ نے ناجائز قابضین کو متعدد بار نوٹسز جاری کیے اور متعدد لوگوں کے خلاف F.I.Rs درج کروائی گئیں۔اس سلسلہ میں ضلعی انتظامیہ لیہ اور جھنگ سے خط وکتابت جاری ہے۔فارم ہذا کو سال 16۔2015 کے دوران ایک کروڑ اکاون لاکھ پانچ ہزار روپے انکم کا محکمہ کی طرف سے ٹارگٹ دیا گیا۔ جبکہ فارم ہذا نے محکمہ کو ایک کروڑ بچھتر لاکھ ستاون ہزار تین سو نوے روپے انکم دی ہے۔

(ج)لائیو سٹاک انگورا گوٹ فارم میں کل 86 ملازمین تعینات ہیں اس وقت مذکورہ فارم میں موجود جانوروں کی کل تعداد 1363 ہے۔اس وقت فارم پر تھلی اور مندری نسل کی بھیڑیں / ناچی، دیرہ دین پناہ، ٹیڈی، نکری بکریاں اور کراس بریڈ گائے موجود ہیں۔

(د)مذکورہ فارم کے سال 16۔2015 کے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کل بجٹ	تنخواہ	دیگر اخراجات	کل خرچہ
4,82,47,700روپے	2,66,96,700روپے	2,15,51,000روپے	4,82,47,700روپے

(ہ) کوئی بھی سرکاری اہلکار ناجائز قبضہ کروانے میں ملوث نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

باب پاکستان والٹن روڈ لاہور کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*7992:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باب پاکستان والٹن روڈ لاہور کا منصوبہ کب، کتنی لاگت سے شروع کیا گیا تھا آج تک اس پراجیکٹ پر کتنی رقم سال وائز خرچ ہوئی ہے اس منصوبہ کا کتنا کام ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے۔کون کون سا کام موقع پر ہوا ہے؟

(ب)اس پراجیکٹ کے لئے حکومت پنجاب نے کتنی اراضی فراہم کی تھی اس کا خسرہ نمبر، ایکڑ نمبر اور مربع نمبر بتائیں؟

(ج) کتنی اراضی اس منصوبہ کی کمرشل ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کی کمرشل اراضی آگے لیز پر دی گئی ہے۔ اگر ہاں تو یہ کمرشل اراضی کب، کس کی اجازت سے کس فرد یا پارٹی کو دی گئی ہے۔ اور کتنی رقم اس سے حاصل کی گئی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کے ڈیزائن میں تبدیلی کی جا رہی ہے۔ اگر ہاں تو ڈیزائن میں تبدیلی کی وجوہات کیا ہیں۔ یہ تبدیلی کس کی اجازت سے کن وجوہات کی بناء پر کی جا رہی ہے؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کی جو کمرشل اراضی لیز پر دی گئی ہے وہ اربوں روپے کی ہے۔ کیا حکومت اس بابت نیب سے انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) 2006ء میں پاکستان آرمی نے حکومتِ پنجاب کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت باب پاکستان منصوبے کی تعمیر کا آغاز کیا۔ اس منصوبے پر لاگت کا تخمینہ 2447.370 ملین روپے لگایا گیا تھا۔ پاک آرمی کے مطابق اب تک اس پراجیکٹ پر 940.929 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔ پراجیکٹ کے سٹرکچر کا 60 فیصد کام جبکہ تمام پراجیکٹ کا 28 فیصد کام ہوا ہے۔ موقع پر مونومنٹ بلاک، چادر بلاک، چہار باغ، لِنیئر ڈیک، انٹری بلاک اور پانی کی ٹینکی زیرِ تعمیر ہیں۔ جبکہ لڑکے اور لڑکیوں کے 2 ہائی اسکول تکمیل کے بعد ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) اس پراجیکٹ کیلئے حکومت پنجاب نے 936 کنال اراضی فوج اور بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن سے لے کر دی ہے جس میں سے 820 کنال اراضی موضع رکھ کوٹ لکھپت (خسرہ نمبر 23/50/1,119/44/1,121/45/1,125/51/1,49,48,47,46,43, 42) اور 116 کنال موضع امر سدو (خسرہ نمبر 4/2,4/1,3,2) ہے

(ج) بابِ پاکستان کے منصوبہ کی کوئی اراضی کمرشل نہ ہے۔

(د) بابِ پاکستان کے منصوبہ کی کوئی اراضی لیز پر نہیں دی گئی ہے۔

(ہ) بابِ پاکستان کے منصوبے کی لاگت کو کم کرنے کیلئے اس کی دوبارہ منصوبہ بندی بابِ پاکستان کے بورڈ آف گورنرز کی ہدایات کے مطابق درج ذیل سطور پر زیرِ غور ہے۔ منصوبے کا ڈیزائن کم خرچ اور سادہ ہوگا۔ موجودہ سٹرکچر کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے تعمیرات کو کم کیا جائے گا۔ منصوبے کو مزید کھلا اور سرسبز بنایا جائے گا غرضیکہ ایسا منصوبہ تیار کیا جائے گا جو اپنے اخراجات بھی خود برداشت کرے اور شہریوں کو ایک ایسی مرکزی جگہ مہیا کرے جہاں بوڑھے اور جوان سب ایک ہی نقطہ نظر یعنی تحریکِ پاکستان کے شہیدوں، گمنام کارکنوں اور ہجرت کے جانثاروں کی طرف متوجہ ہوں۔ درحقیقت یہ منصوبہ پایہ تکمیل کے بعد تحریکِ پاکستان کے شہیدوں اور گمنام کارکنوں کی صحیح معنوں میں ترجمانی اور عکاسی کرے گا۔

(و) بابِ پاکستان کے منصوبہ کی کوئی اراضی لیز پر نہیں دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

22 اگست 2016ء — سیکرٹری

بروز بدھ 24اگست 2016 کو محکمہ جات 1۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ۔2۔زراعت 3۔اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	7700-7413
2	جناب احمد خان بھچر	7499
3	محترمہ مدیحہ رانا	7690-7688
4	چودھری اشرف علی انصاری	7454
5	ملک محمد احمد خان	7660
6	جناب محمد شعیب صدیقی	7590
7	سردار قیصر عباس خان مگسی	7817
8	جناب احسن ریاض فتیانہ	7992

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 24اگست 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔زراعت

2۔اطلاعات وثقافت

3۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

الحمراء آرٹس کونسل کے لئے مختص شدہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

445: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) الحمراء آرٹس کونسل لاہور کے لئے سال 14۔2013 کے دوران کل کتنا فنڈ مختص کیا گیا؟

(ب) الحمراء آرٹس کونسل لاہور نے متذکرہ دو سالوں کا فنڈ کہاں کہاں اور کس کس مد پر کتنا خرچ کیا، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) پنجاب گورنمنٹ نے سال 13-2012 میں لاہور آرٹس کونسل کے لئے -/48,634,000 روپے کے فنڈ مختص کئے ہیں۔

پنجاب گورنمنٹ نے سال 14۔2013 میں لاہور آرٹس کونسل کے لئے۔/58,568,000 روپے کے فنڈ مختص کئے ہیں۔

(ب) الحمراء آرٹس کونسل لاہور کے گزشتہ دو سال میں مدوار اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مدوار	13۔2012	14۔2013
تنخواہ	26,956,000	3,5439,000
ٹیلیفون	800,000	800,000
پانی	400,000	300,000
بجلی	13,000,000	13,000,000
ٹی اے ملازمین	__	100,000
پٹرول	3,500,000	4,500,000
سٹیشنری	__	50,000
اخبار رسالے کتابیں	130,000	145,000
ایڈورٹائزنگ /پبلسٹی	581,000	640,000
پروگرامنگ	2,662,000	2,928,000
دیگر متفرقات	605,000	666,000
میزان	48,634,000	58,568,000

نوٹ: پنجاب گورنمنٹ کی گرانٹ کے علاوہ باقی اخراجات لاہور آرٹس کونسل نے خود اپنے وسائل سے پورے کئے اور اس کے علاوہ ترقیاتی اخراجات کی مد / دیگر مد میں فنڈ نہیں ملے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2015)

صوبہ بھر میں عجائب گھر سے متعلقہ تفصیلات

447: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کل کتنے عجائب گھر کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) صوبہ پنجاب میں موجود عجائب گھروں میں سرکاری ملازمین کی کل کتنی تعداد ہے، ان کے نام، عہدہ و گریڈ سے اس ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ج) صوبہ پنجاب کے عجائب گھروں میں کل کتنے مستقل ملازم ہیں اور کتنے ملازم عارضی طور پر کام کر رہے ہیں، الگ الگ تفصیل مع عہدہ و گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) محکمہ انفارمیشن اینڈ کلچر کے صوبہ پنجاب میں کل تین عجائب گھر ہیں:۔

1۔ لاہور عجائب گھر ضلع لاہور میں پنجاب یونیورسٹی کے علامہ اقبال کیمپس کے بالکل سامنے مال روڈ پر واقع ہے۔

2۔ بہاولپور عجائب گھر سنٹرل لائبریری روڈ بہاولپور میں واقع ہے۔

3۔ لائلپور عجائب گھر یونیورسٹی روڈ بالمقابل ضلع کونسل فیصل آباد میں واقع ہے۔

(ب) 1۔ لاہور عجائب گھر میں سرکاری ملازمین کی تعداد 137 ہے۔ جن کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ بہاولپور عجائب گھر میں کام کرنے والے ملازمین کی کل تعداد 53 ہیں جن کی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3۔ لائلپور عجائب گھر میں اس وقت 15 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 1۔ لاہور عجائب گھر میں 137 ملازمین مستقل بنیاد پر کام کر رہے ہیں۔ جب کہ کوئی ملازم عارضی طور کام نہیں کر رہا ہے۔ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ بہاولپور میوزیم میں 43 مستقل ملازمین اور 10 کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3۔لائیلپور عجائب گھر میں اس وقت 15 ملازمین عارضی طور پر کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل Annex-E ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2015)

تحصیل سانگلہ ہل میں کھالہ جات کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1277: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں سال 15۔2014 کے دوران کھالہ جات کو پختہ کرنے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی ؟

(ب) جن کھالہ جات کا کچھ حصہ پختہ کر دیا گیا ہے کیا محکمہ بقایا حصہ کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2016 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) سال 15۔2014 میں تحصیل سانگلہ ہل، ضلع ننکانہ صاحب کے 4 کھالہ جات کو پختہ کیا گیا جن پر 53 لاکھ 89 ہزار 460 روپے لاگت آئی اور اتنی ہی رقم مختص کی گئی تھی۔

مالی سال 16۔2015 میں 3 کھالہ جات کو مذکورہ تحصیل میں پختہ کیا گیا جس پر 43 لاکھ 99 ہزار 963 روپے لاگت آئی جبکہ مالی سال 17۔2016 سے 20۔2019 تک ہر سال 3 کچے کھالوں کو پختہ کرنے کا منصوبہ ہے بشرطیکہ متعلقہ زمینداران اس کام کے لئے محکمہ کو درخواست دیں۔

(ب) محکمہ زراعت، حکومت پنجاب نے Annual Development Program کے تحت "کھالوں کی اضافی پختگی کا منصوبہ" برائے سال 16۔2015 تا 20۔2019 شروع کیا ہوا ہے۔ اس منصوبے کے تحت وہ کھالہ جات جن کی پہلے سے 30 فیصد تک اصلاح و پختگی ہو چکی ہے، کو 50 فیصد تک پختہ کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گوشت اور دودھ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1347: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2015 میں ناقص و مضر صحت گوشت بیچنے والے افراد کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں ؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شہریوں کو خالص دودھ کی فراہمی یقینی بنانے اور دودھ کی یومیہ پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ کی طرف سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2015 میں ناقص و مضر صحت گوشت بیچنے والے افراد کے خلاف جو کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

جرمانہ (روپے)	ایف آئی آر	گوشت ضائع کلو گرام
1517	11	2,06,500

(ب) شہریوں کو خالص دودھ کی فراہمی یقینی بنانے کی ذمہ دار پنجاب فوڈ اتھارٹی ہے۔ یہ ادارہ ضلع بھر میں شہریوں کو ناقص یا ملاوٹ شدہ دودھ فراہم کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ ان کو بھاری جرمانے اور جیل بھیجنے کی سزا دیتا ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دودھ کی یومیہ پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ لائیو سٹاک نے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:۔

1. فارمرز کو جانوروں کی دیکھ بھال سے آگاہی کے لئے مفت مشورے دیے جاتے ہیں۔
2. ویٹرنری ہسپتالوں کے انچارج ڈاکٹر مہینے میں 2 دفعہ فارمرز ڈے کا اہتمام کرتے ہیں۔
3. جانوروں کو موسمی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے وقت پر ویکسین کی جاتی ہے۔ محکمہ نے پنجاب کے باقی اضلاع کی طرح اس ضلع میں بھی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے جانوروں کو ویکسین تین فیز میں کی ہے۔
4. محکمہ سر توڑ کوشش کر رہا ہے کہ دودھ پیدا کرنے والے فارمرز کو اقتصادی نقصان سے بچانے کے لئے عملی اقدامات کرے اور اسی کاوش میں خشک دودھ کی امپورٹ ڈیوٹی بڑھانے کے لئے منسٹر فنانس کو گزارشات جمع کروائی گئیں ہیں۔ خشک دودھ کی امپورٹ پر ڈیوٹی ختم ہونے تک دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ مشکل ہے۔
5. جانوروں کو سال میں کم از کم دو دفعہ کرم کش ادویات پلانے کا مشورہ دیا جاتا ہے اور محکمہ کی طرف سے جانوروں کو کرم کش ادویات مفت پلائی جاتی ہیں۔
6. متوازن ونڈا کا استعمال اور اس کو بنانے کی ترکیب کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں۔
7. ڈیری فارم کا انتظام بہتر طریقے سے چلانے کیلئے فارم کی تعمیر، جانوروں کی خریداری اور اخراجات کا تخمینہ تیار کرنے تک تمام رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔
8. ڈیری فارم اور دودھ کی بہتر پیداوار لینے کے لیے فارمرز کو جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کے مشورے دیے جاتے ہیں۔
9. بیماری کی صورت میں محکمہ ہذا ان کو مفت طبی مشورہ جات اور علاج معالجہ کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔
10. بہتر غذائی اہمیت کے چارہ جات کاشت کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

11. جانوروں کی آنے والی نسلوں کو بہتر پیداواری صلاحیت کا حامل بنانے کے لئے اعلیٰ کوالٹی کا سیمن مہیا کیا جاتا ہے نیز مصنوعی نسل کشی کی سہولت میسر کے جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2016)

ضلع گوجرانوالہ میں جانوروں کے لئے خریدکردہ ویکسین سے متعلقہ تفصیلات

1382: **چودھری اشرف علی انصاری**: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 16-2015 میں ضلع گوجرنوالہ میں جانوروں کی مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لئے کون کونسی ویکسین کتنی مقدار میں کہاں سے خرید کی گئی اور اس پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنے جانوروں کیلئے ویکسین خریدی گئی اور کتنے جانوروں کی ویکسینیشن کی گئی؟

(ج) مذکورہ ضلع میں جانوروں کی ویکسینیشن وٹرنری ہسپتالوں میں کی گئی یا مویشی مالکان کے گھروں ڈیروں یا فارموں پر جا کر کی گئی، ویکسینیشن پر فی جانور کتنی فیس وصول کی گئی؟

(د) مذکورہ ضلع میں جانوروں کی ویکسینیشن کے لئے 16-2015 میں کتنا ٹارگٹ دیا گیا اور اس دیئے گئے ٹارگٹ کا کتنے فیصد حاصل کر لیا گیا، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سال 16-2015 میں ضلع گوجرانوالہ میں جانوروں کی مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لئے کسی قسم کی کوئی ویکسین نہیں خریدی گئی اور نہ ہی اس پر کوئی رقم خرچ ہوئی۔ بلکہ مطلوبہ ویکسین محکمہ لائیوسٹاک نے صوبائی حکومت کے بجٹ سے خرید کر مہیا کی۔

(ب) سال 16-2015 میں ضلع گوجرانوالہ میں جانوروں کی مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لئے ویکسین صوبائی محکمہ لائیوسٹاک نے مہیا کی جو ضلع بھر میں جانوروں کو لگائی گئی۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ویکسین	تعداد جانوراں (خوراک)
1	گل گھوٹو ویکسین	10,70,140
2	منہ کھر ویکسین	91,220
3	بھیڑ/بکریوں کی انتڑیوں کے زہر کی ویکسین	2,85,050
4	بکریوں میں پی پی آرز کی ویکسین	2,50,000

5	مرغیوں میں رانی کھیت (لوسوٹا) کی ویکسین	6,00,000
6	مرغیوں میں رانی کھیت کی ویکسین	7,50,000
7	منہ کھر بیماری سے بچاؤ کے لئے سیرم	411

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں جانوروں کی ویکسینیشن مویشی پال مالکان کے گھروں، ڈیروں اور فارمز پر جاکر کی گئی اور ویکسین کی کوئی فیس وصول نہ کی گئی۔

(د) ضلع گوجرانوالہ سال 2006 کی مال شماری کے مطابق جانوروں کی ویکسینیشن کے لئے 16-2015 میں جو ٹارگٹ دیا گیا اس کو 100% کامیابی سے حاصل کیا گیا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ویکسین	ٹارگٹ سال 16-2015	حاصل شدہ ٹارگٹ
1	گل گھوٹو ویکسین	8,52,991	10,70,140
2	منہ کھر ویکسین	80,000	91,220
3	بھیڑ / بکریوں کی انتڑیوں کے زہر کی ویکسین	2,69,292	2,85,050
4	بکریوں میں پی پی آر زکی ویکسین	2,69,292	2,50,000
5	مرغیوں میں رانی کھیت (لوسوٹا) کی ویکسین	7,02,269	6,00,000
6	مرغیوں میں رانی کھیت کی ویکسین	7,02,269	7,50,000
7	منہ کھر بیماری سے بچاؤ کے لئے سیرم	بوقت ضرورت	411

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

ضلع ننکانہ صاحت میں شائع ہونے والے اخبارات سے متعلقہ تفصیلات

1383: جناب طارق محمود باجوہ۔ کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں چھپنے والے روزنامہ، ہفت روزہ اور ماہانہ علاقائی اخبارات کی تعداد اور یہ کس کس نام سے شائع ہوا ہے؟

(ب) جو غیر رجسٹرڈ شدہ اخبار شائع ہوتے ہیں اور جھوٹی بے بنیاد خبریں شائع کرکے لوگوں کو بلیک میل کرتے ہیں کیا محکمہ ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں شائع ہونے والے کل علاقائی اخبارات کی تعداد 5 ہے۔ جن میں 4 روزنامے اور ایک دوماہی اخبار شامل ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔روزنامہ	نیشنل رپورٹ
2۔روزنامہ	مارچ
3۔روزنامہ	ایک پاکستان
4۔روزنامہ	سماج رائے
5۔دوماہی	بلند جہاں

(ب) محکمہ اطلاعات پنجاب کے پاس غیر رجسٹرڈ شدہ اور جھوٹی، بے بنیاد خبریں شائع کرنے والے اخبارات کے خلاف خود کارروائی کا کوئی اختیار نہ ہے تاہم اس نوعیت کی شکایات پر متعلقہ ڈی سی اوز کارروائی کا اختیار رکھتے ہیں اور محکمہ اطلاعات کی جانب سے بھی ایسی شکایات متعلقہ ڈی سی او کو برائے کارروائی ارسال کر دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔اخبارات سے متعلقہ تفصیلات

1401:جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ سے 32 علاقائی اخبارات شائع ہوتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان اخبارات کو سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران کتنی رقم کے اشتہارات دیئے گئے؟

(ج) کیا حکومت شائع ہونے والے ان اخبارات پر چیک اینڈ بیلنس کا کوئی نظام رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) اس وقت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شائع ہونے والے علاقائی اخبارات کی کل تعداد 35 ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ سے شائع ہونے والے علاقائی اخبارات کو حکومت پنجاب کی طرف سے سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران کوئی بھی اشتہار جاری نہ ہوا ہے۔

(ج) پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیز اینڈ بکس رجسٹریشن آرڈیننس 2002ء کے تحت محکمہ تعلقات عامہ پنجاب، اخبارات کی باقاعدگی سے اشاعت پر نظر رکھتا ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ ڈی سی او کو رپورٹ بھجوائی جاتی ہے۔ متعلقہ ڈی سی او اس پر کارروائی کا مجاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2016)

ڈیرہ غازی خان میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری سے متعلقہ تفصیلات

1405: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں، ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں عرصہ سال 2016-2012 تک جانوروں کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے کون کون سی ویکسین خریدی گئیں، یہ ویکسین کس کمپنی کی ہیں؟

(ج) مذکورہ ویکسین کل کتنے جانوروں کو لگائی گئی؟

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس کل کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں، یہ گاڑیاں کن افسروں اور ملازمین کے زیر استعمال ہیں؟

(ہ) مذکورہ عرصہ کے دوران سرکاری گاڑیوں کی Maintenance اور پٹرول پر کل کتنا خرچہ ہوا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ضلع ڈیرہ غازی خان محکمہ لائیو سٹاک کو عرصہ 2016-2012 کے دوران کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور اس کا استعمال کہاں کہاں کیا گیا۔ مدوائز تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب موصول نہیں ہوا

سال 2008 تا 2015: زرعی اجناس کی امدادی قیمتیں اور متعلقہ دیگر تفصیلات

1409: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2008 تا 2015 ہر سال گندم، آلو، کپاس، گنا اور دیگر اجناس کی امداد قیمت کیا تھی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کھاد اور دیگر In puts کی قیمت کیا تھی؟

(ج) کیا زرعی اجناس جن کا ذکر اوپر جزو (الف) میں کیا گیا ہے ان کی قیمت کس شرح سے بڑھی اور کھاد و دیگر In Puts میں

کس شرح سے اضافہ ہوا؟

(د) کیاحکومت زرعی اجناس کی قیمتوں میں بھی اسی شرح سے اضافہ کرنے کاارادہ رکھتی ہے جس شرح سے کھاد، زرعی ادویات ودیگرIn Putsمیں اضافہ ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی18اپریل2016 تاریخ ترسیل9جون2016)

جواب

وزیر زراعت

(الف) وفاقی حکومت صرف گندم کی امدادی قیمت مقرر کرتی ہے جبکہ صوبائی حکومت کی طرف سے صرف گنا کی قیمت مقرر کی جاتی ہے۔ درج بالا سالوں میں گندم اور گنا کی فی 40 کلوگرام قیمتیں لف(الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ جبکہ آلو، کپاس ودیگر اجناس کی امدادی قیمتیں حکومت مقرر نہیں کرتی۔

(ب) 2008 سے 2016 تک کھادوں اور دیگر زرعی مداخل کی قیمتیں (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) اس جز کا جواب جزو(الف) اور جزو(ب) کے گوشواروں میں دے دیا گیا ہے۔

(د) کھادوں کی قیمتیں کم کرنے کے لئے وزیراعظم سبسڈی پروگرام2015 کے تحت فاسفورس کھادوں(DAP, NP, SSP & NPK) پر20ارب روپے کی سبسڈی کااجرا کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت ڈی اے پی کھاد پر500روپے فی بوری جبکہ دیگر کھادوں کی قیمت میں بھی خاطر خواہ کمی کی گئی۔ اس پروگرام کے باعث پنجاب میں ربیع 16-2015 کے دوران فاسفورسی کھادوں کے استعمال میں سابقہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں36 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم اسی مدت کے دوران یوریا کھاد کے استعمال میں23 فیصد کمی نوٹ کی گئی۔

متذکرہ بالا حقائق کی روشنی میں وفاقی حکومت نے صوبوں کی مشاورت سے وفاقی بجٹ17-2016 میں فاسفورس کھادوں کی سبسڈی کو تسلسل سے جاری رکھنے کے ساتھ نائٹروجنی کھادوں یعنی یوریا اور امونیم نائٹریٹ پر بھی سبسڈی کا اعلان کیا ہے۔ اس پروگرام کے باعث یوریا کھاد پر390 روپے سبسڈی دے کر قیمت1400 روپے فی بوری اور ڈی اے پی کھاد پر 300روپے کمی کے ساتھ2500روپے فی بوری مقرر کی گئی ہے۔

علاوہ ازیں زمینداروں کو ٹیوب ویل سے سستے پانی کی فراہمی کے لئے بجلی کے ریٹ 8 روپے35 پیسے فی یونٹ کو کم کر کے5روپے35 پیسے فی یونٹ کر دیا گیا ہے جو کہ فصل پر آنے والی لاگت کو کم کرنے کی جانب انتہائی اہم قدم ہے۔

محکمہ زراعت حکومت پنجاب نے کھادوں کی رعایتی قیمت پر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ایک مربوط نگرانی کا نظام رائج کیا ہے جس کے تحت ان کھادوں کی فراہمی کی صورت حال اور قیمتوں کی مستقل بنیادوں پر نگرانی کی جارہی ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب17اگست2016)</u>

گجرات: ڈنگہ ویٹرنری ہسپتال کی بہتری کے لئے اقدام

1414: میاں طارق محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات میں جانوروں کا ایک ہسپتال موجود ہے جس میں گھوڑوں کی مصنوعی نسل کشی و افزائش سنٹر کی بھی تمام سہولتیں موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کی بلڈنگ بہت خراب ہے اور اس ہسپتال کی کچھ جگہ کسی اور محکمہ کو دے دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پورے علاقہ میں نایاب نسل کا ایک ہی ادارہ ہے جس کے اوپر محکمہ کی کوئی توجہ نہ ہے؟

(د) کیا محکمہ لائیوسٹاک جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے اس ہسپتال کی Improvement کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 13 جون 2016)

جواب

امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات میں جانوروں کا ہسپتال موجود ہے اس ہسپتال میں گھوڑوں کی افزائش نسل کی قدرتی ملائی کی سہولت موجود تھی۔ لیکن سال 2012 میں نسل کشی کرنے والا گھوڑا مر گیا جس کی وجہ سے یہ سہولت اب دستیاب نہ ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کی بلڈنگ خستہ حال تھی لیکن اب اس ہسپتال کی بلڈنگ نئی بن رہی ہے جس میں ایک ہی چھت کے نیچے ویٹرنری ہسپتال اور مرکز مصنوعی نسل کشی ہوگا جو مویشی پال حضرات کو سہولیات فراہم کرے گا اور مرکز مصنوعی نسل کشی کی جگہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کو گرلز ہائیر سیکنڈری سکول کی تعمیر کیلئے سیکریٹری لائیوسٹاک نے NOC جاری کر دیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ علاقہ میں نایاب نسل کا ایک ہی ہسپتال ہے کیونکہ اس علاقہ میں اس کے علاوہ ویٹرنری ہسپتال جوڑا، ویٹرنری ڈسپنسری نور جمال اور اتووالہ واقع ہیں جن کی عمارتیں اچھی حالت میں ہیں جو علاقہ کے جانور پال حضرات کو حفاظتی ٹیکہ جات، علاج معالجہ اور جانوروں کی پرورش کے بارے میں جدید معلومات سارا سال بہم پہنچاتے ہیں۔

(د) محکمہ کا یہ ادارہ، وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی توجہ سے جدید ہسپتال اور مصنوعی نسل کشی سنٹر ایک چھت کے نیچے تمام شعبہ جات مویشی پال حضرات کو فراہم کر رہا ہے جس کے لئے 29 ملین روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں اور سال 16-2015 سے تعمیر کا کام جاری ہے جسکی مدت تکمیل 18 ماہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2016)

فیصل آباد آرٹس کونسل سے متعلقہ تفصیلات

1428: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیراطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد آرٹس کونسل میں عملے کی کتنی اسامیاں ہیں، سکیل سمیت تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) فیصل آباد آرٹس کونسل میں کس کس شعبہ جات میں کام ہورہاہے؟

(ج) اس آرٹس کونسل کے لئے سال 16-2015 میں کس کس مد میں کتنا بجٹ مختص کیاگیا، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیراطلاعات وثقافت

(الف) کل اسامیاں 22

<u>تفصیلات</u>

نمبر شمار	نام اسامی	پے سکیل	تعداد	صورت حال
1	ریزیڈنٹ ڈائریکٹر	18	1	
2	پروگرام آفیسر	17	2	خالی
3	آفس اسسٹنٹ	16	1	
4	اکاؤنٹنٹ	16	1	
5	سینئر کلرک	14	1	
6	جونیئر کلرک	11	1	
7	سٹورکیپر	9	1	
8	الیکٹریشن	8	1	کنٹریکٹ پالیسی کے تحت تعینات شدہ
9	اے سی آپریٹر	8	1	کنٹریکٹ پالیسی کے تحت تعینات شدہ
10	لائٹ اینڈ ساؤنڈ آپریٹر	8	1	کنٹریکٹ پالیسی کے تحت تعینات شدہ
11	دفتری	5	1	
12	سٹیج ایڈ شدہ	4	1	کنٹریکٹ پالیسی کے تحت تعینات شدہ
13	نائب قاصد	2	2	
14	پیغام رساں	1	1	یومیہ اجرت ملازم تعینات
15	سیکورٹی گارڈ	1	2	کنٹریکٹ پالیسی کے تحت تعینات شدہ
16	چوکیدار	1	2	ایک اسامی پر یومیہ اجرت ملازم تعینات

17	خاکروب	1	2	ایک اسامی پر یومیہ اجرت پر ملازم تعینات

(ب) فیصل آباد آرٹس کونسل میں علاقائی ثقافت کی ترویج ترقی کے لیئے متعلقہ شعبہ جات (ادب، فائن آرٹس، میوزک، ڈرامہ) پر کام ہورہا ہے۔ متعلقہ شعبہ جات کی ترویج و ترقی کے لیے جنوری 2015 تا جون 2016 کے دوران فیصل آباد آرٹس کونسل کی (ادبی، ڈرامیٹک، میوزیکل اور فائن آرٹ سے متعلق) ثقافتی سرگرمیوں / پروگرام کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

شعبہ	تعداد پروگرام جنوری تا جون 2016
میوزک	27
مذہبی	27
فائن آرٹس	6
ڈرامیٹک	13
سپانسر	2
ادب	49
کل پروگرام	124

(ج)

1۔ تنخواہ ملازمین	6570838/-
2۔ اجرت یومیہ ملازمین	648050/-
3۔ ڈاک اور ٹیلیگراف	15000/-
4۔ ٹیلی فون اور ٹرنک کالز	128032/-
5۔ سوئی گیس بلز	30430/-
6۔ بل پانی	98707/-
7۔ بل گیس	638736/-
8۔ ریٹ اینڈ ٹیکسز	4000/-
9۔ سفری الاؤنسز	9000/-
10۔ پی او ایل چارجز	162998/-
11۔ سٹیشنری	325000/-
12۔ اخبارات	5000/-
13۔ ثقافتی سرگرمیاں	1594658/-
14۔ خرید پلانٹ، مشینری، کمپیوٹرز	27000/-

15۔فرنیچر اینڈ فکسر	28000/-
16۔آفس بلڈنگ	3000000/-
کل	12992859/-

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2016)

ضلع اوکاڑہ: چک فیض آباد میں ویٹرنری سنٹرز کا قیام

1482: ملک محمد وارث کلو: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک فیض آباد، طاہر خورد، کوٹ شیر خان، اسلام آباد، علی گڑھ، کھولے مرید تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کوئی ویٹرنری ڈسپنسری یا ہسپتال نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چکوک میں جب کوئی جانور بیمار ہوتا ہے تو اس کو 15 کلو میٹر دور بصیر پور شہر لے جانا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چک فیض آباد میں ویٹرنری ہسپتال یا ڈسپنسری بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) چک فیض آباد، طاہر خورد، کھولے مرید ویٹرنری ڈسپنسری محمد نگر سے صرف 2 تا 3 کلو میٹر کے فاصلے پر ہیں۔ ڈسپنسری محمد نگر کا عملہ ان چکوک میں سروس مہیا کر رہا ہے۔ تاہم کوٹ شیر خان، اسلام آباد، علی گڑھ کا فاصلہ بصیر پور ہسپتال سے تقریباً 4 تا 5 کلو میٹر ہے۔ ڈسپنسری بصیر پور کا عملہ ان چکوک میں ویٹرنری سروسز مہیا کر رہا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) مذکورہ چکوک کے نزدیک ترین ڈسپنسری محمد نگر اور ہسپتال بصیر پور پہلے ہی ان لوگوں کے جانوروں کا علاج معالجہ اور ویکسین اور دیگر سروسز مہیا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2016)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 22 اگست 2016   سیکرٹری